65562 ـ كيا ايك ہی سورۃ نماز میں بار بار پڑھی جا سكتی ہے ؟

سوال

میں ابھی قرآن مجید پڑھنا سیكھ رہا ہوں اور مجھے زیادہ سورتیں یاد نہیں، تو كیا میں وہی سورتیں نماز تراویح میں بار بار پڑھ سكتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز تراویح یا كسی دوسری نماز میں ایك ہی سورۃ بار بار پڑھنے میں كوئی حرج نہیں، پہلی ركعت میں ایك سورۃ پڑھی جائے اور وہی سورۃ دوسری ركعت میں بھی پڑھ لے اس كی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی كا عموم ہے:

یقینا آپ كا رب جانتا ہے كہ آپ اور آپ كے ساتھ كے لوگوں كی ایك جماعت قریب قریب دو تہائی رات، اور آدھی رات، اور ایك تہائی رات كے تہجد پڑھتے ہیں، اور رات اور دن كا پورا اندازہ اللہ تعالی كو ہی ہے، وہ خوب جانتا ہے كہ تم اسے ہرگز نہ نبھا سكو گے، پس اس نے تم پر مہربانی كرتے ہوئے توبہ قبول كی، لہذا جتنا قرآن پڑھنا تمہارے لیے آسان ہو اتنا ہی پڑھو المزمل (20).

ابو داود رحمہ اللہ تعالی نے معاذ بن عبد اللہ الجہنی رحمہ اللہ تعالی عنہ سے بیان كیا ہے كہ جہینہ قبیلہ كے اس شخص نے انہیں بتایا كہ انہوں نے سنا كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح كی نماز كی دونوں ركعتوں میں اذا زلزلت الارض زالزالہا پڑھی، مجھے علم نہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھول كر ایسا كیا یا كہ انہوں نے عمدا ایسا كیا ؟ "

سنن ابو داود حدیث نمبر (816)علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

عبد العظیم آبادی كہتے ہیں:

صحابی كا اس میں تردد كہ آیا نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عادت سے ہٹ كر دوسری ركعت میں وہی سورۃ جو پہلی ركعت میں پڑھی تھی كو دھرانا كیا غلطی سے تھا یا كہ اس كے جواز كے لیے عمدا ایسا كیا ؟ تو یہ امت كے لیے مشروع نہیں ہو گا.

تو اس طرح كہ آيا وہى سورۃ دوسرى ركعت ميں دھرانى مشروع ہے يا نہيں جب اس ميں تردد ہو تو پھر نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فعل مشروعيت پر محمول كرنا زيادہ اولى ہے، كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے افعال ميں اصل مشروعيت ہى ہے، اور نسيان اور بھول اصل كے خلاف ہے "

ديكھيں: عون المعبود (3 / 23).

نسائى اور ابن ماجہ نے ابو ذر رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم ايك ہى آيت پر ٹھر گئے اور اسے بار بار دھرانے لگے: وہ آيت يہ تھى :

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

سنن نسائى حديث نمبر (1010) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1350) علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح نسائى ميں اسے حسن قرار ديا ہے.

اور امام بخارى رحمہ اللہ تعالى نے ابو سعيد خدرى رضى اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے كہ انہوں نے ايك شخص كو بار بار قل ہو اللہ احد پڑھتے ہوئے سنا تو صبح وہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے پاس آئے اور اس كا ذكر رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے سامنے كيا، گويا كہ وہ شخص اسے كم تصور كرتا تھا، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اس ذات كى قسم جس كے ہاتھ ميں ميرى جان ہے، بلا شبہ يہ قرآن كے ايك تہائى كے برابر ہے "

اور ايك روايت ميں ہے :

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں ايك شخص رات كى نماز ميں صرف قل ہو اللہ احد ہى پڑھتا تھا اس كے علاوہ كچھ نہيں"

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اس كا اس سورۃ كو تكرار سے پڑھنے كو صحيح قرار ديا ہے.

صحيح بخارى حديث نمبر (5014).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" وہ پڑھنے والے شخص قتادۃ بن نعمان رضى اللہ تعالى عنہ تھے، امام احمد رحمہ اللہ تعالى نے ابى الہيثم عن ابى سعد كے طريق سے بيان كيا ہے كہ:

" قتادة بن نعمان رضى اللہ تعالى تعالى عنہ سارى رات صرق قل ہو اللہ احد پڑھتے رہے اور اس سے كچھ زيادہ نہ پڑھا " الحديث .

اور دار قطنى نے اسحاق بن الطباع عن مالك كے طريق سے ان الفاظ كے ساتھ روايت كي ہے:

" ميرا ايك پڑوسى قيام الليل ميں صرف قل ہو اللہ احد ہى پڑھتا ہے" انتہى

اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كو اپنى كتاب قرآن مجيد حفظ كرنےاور اس پر عمل كرنے كى توفيق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .